Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
فون ۳۳۲

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز اتوار
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۴؍ ذوالحجہ ۱۳۹۳ھ ۳۰؍ فتح ۱۳۵۲ ہش ۳۰؍ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹۔ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۹۔ فتح : حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت دردِ سر کی وجہ سے ناساز ہے"

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

عظیم الشان الٰہی فضلوں اور رحمتوں کا دروازہ کھولنے کے بعد

جماعت احمدیہ کا ۸۱واں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

اللہ تعالیٰ کی حمد و ستائش اور خدمت اسلام کے نئے عزم کے ساتھ قیام جماعت پر صد سالہ جشن اور نئی صدی کے شایانِ شان استقبال کی تیاری کا خوشکن آغاز

دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے امتِ واحدہ بنانے کے لئے اڑھائی کروڑ روپیہ کے عالمگیر منصوبہ کا اعلان

انگلستان کے مخلص اور فدائی احباب کی طرف سے نئے منصوبہ کے لئے ایک کروڑ روپیہ فراہم کرنے کی والہانہ پیشکش

شمع احمدیت کے سوا لاکھ سے زائد پروانوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور ولولہ انگیز اختتامی خطاب

ربوہ ۔ الحمدللہ ۔ ثم الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ کا الٰہی جلسہ سالانہ جو ۲۶؍ فتح کی صبح کو اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ ۲۸؍ فتح ۱۳۵۲ ہش بروز جمعۃ المبارک (۲۸؍ دسمبر ۱۹۷۳ء) کی شام کو پانچ بجے نہایت درجہ کامیابی اور برکت کے ساتھ اور اپنی جملہ بنیادی اغراض کو پورا کرنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ حسب سابق امسال بھی ہمارا یہ مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کی بشارات کے عین مطابق بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا دروازہ کھولنے کا موجب بنا۔

۲۸؍ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بصیرت افروز اختتامی خطاب میں دنیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے امت واحدہ بنانے کی غرض سے اور اشاعت اسلام، اصلاح و ارشاد اور تربیت نفوس کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے ایک نہایت عظیم، عالمگیر اور بابرکت منصوبہ احباب جماعت کے سامنے رکھا جس کے تحت آئندہ سولہ برس کے اندر یورپ، امریکہ اور افریقہ میں تبلیغ اسلام کے بہت سے نئے مراکز قائم کئے جائیں گے۔ دنیا کی مختلف اہم زبانوں میں قرآن عظیم کے تراجم شائع کرنے کا خاص اہتمام کیا جائیگا اور وسیع پیمانے پر اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی جائے گی۔ اس عظیم منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضور نے اڑھائی کروڑ روپیہ پر مشتمل ایک فنڈ قائم کرنے کا اعلان فرمایا جس کا نام بعثت مہدی معہود علیہ السلام پر ایک سو سال گذرنے کی خوشی میں صد سالہ جشن منانے اور نئی صدی کے استقبال کی تیاریوں کے پیش نظر صد سالہ "جشن فنڈ" ہو گا۔ حاضرین جلسہ نے والہانہ انداز کے ساتھ اس بابرکت منصوبہ کا خیر مقدم کیا۔

اختتامی خطاب کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ ہمارا یہ مقدس جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر اعتبار سے نہایت درجہ کامیاب اور بابرکت رہا۔ اسے یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ اس میں پاکستان کے طول و عرض سے آنے والے ہزارہا احباب کے علاوہ ۱۴ بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں کے وفود بھی پہلی مرتبہ شامل ہوئے جن میں انگلستان کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ جملہ حاضرین جلسہ یوں محسوس کر رہے تھے کہ گویا فرشتے آسمان سے نازل ہو کر انہیں نئے ایمان اور تازہ معرفت و بصیرت سے ہمکنار کر رہے ہیں اب وہ خدمت دین کے نئے اور بھرپور عزائم لے کر اپنے مرکز سے واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈیڑھ بجے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے بعد نماز جمعہ اور نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ ازاں بعد اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم ثاقب صاحب زیروی نے اپنی ایک نعت خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا شیریں منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پُرجوش اسلامی نعروں کے درمیان اپنی تقریر شروع فرمائی

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے:۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اس امر پر روشنی ڈالی کہ جماعت احمدیہ کے قیام پر اب سو سال پورے ہونے والے ہیں۔ ایک صدی پوری ہونے میں صرف سولہ سال باقی ہیں۔ میں نے بڑی دعاؤں اور غور کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگلے چند سال جو صدی پورا ہونے میں رہ گئے ہیں بڑی ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں پر جو اس ایک صدی میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر موسلادھار بارش کی طرح نازل فرمائے ہیں اظہار تشکر کے طور پر صد سالہ جشن منانا چاہیئے۔ ہمارا یہ جشن حمد اور عزم کے قولی و فعلی مظاہرہ پر مشتمل ہوگا۔ حمد اور عزم کے اظہار کے طور پر حضور نے اشاعت اسلام، اصلاح و ارشاد اور تربیت نفوس کے ایک انتہائی وسیع اور ہمہ گیر منصوبہ کا اعلان فرمایا۔

حضور نے فرمایا میرے ذہن میں اس وقت منصوبہ کا جو ڈھانچہ ہے وہ یہ ہے:۔

پہلا حصہ

۱۔ اشاعت اسلام۔ اصلاح و ارشاد اور تربیت کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے مغربی افریقہ میں تین مراکز کا انتخاب کیا جائے۔ یہ تین مراکز سارے مغربی افریقہ پر محیط ہوں گے۔

۲۔ مشرقی افریقہ میں بھی ایسے ہی تین مراکز کھولے جائیں جن سے اس خطہ کے دوسرے ممالک میں بھی تبلیغ کی جائے۔ مرکز کے لفظ سے میری مراد ایک جامع مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت نیز مبلغین کے کوارٹرز وغیرہ ہیں۔

۳۔ یورپ میں اٹلی اور فرانس کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اٹلی کیتھولک عیسائیوں کا مرکز ہے اور فرانس زبان کے لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس وقت ان دونوں ملکوں میں ہمارے مشن موجود نہیں۔ اسپین بھی بڑا اہم ملک ہے۔ پھر تین اور اہم ممالک ہیں یعنی ڈنمارک۔ سویڈن اور ناروے۔ ان میں سے صرف ڈنمارک میں ہمارا باقاعدہ مشن اور مسجد ہے۔ باقی ممالک میں مستقل مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح جنوبی امریکہ میں مبلغ بھجوانے چاہئیں۔ ان کاموں کے لئے بلاشبہ کروڑوں روپے کی ضرورت ہے لیکن اس کا مجھے فکر نہیں کیونکہ اگر ضرورت حقہ ہے تو انشاء اللہ فرشتے آسمان سے دولت لے کر اتریں گے۔

دوسرا حصہ

فرمایا قرآن پاک کا ترجمہ تمام نوع انسانی کے ہاتھوں میں دینا بھی نہایت ضروری ہے۔ اس وقت تک یورپ اور افریقہ کی چھ مشہور زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ فرانسیسی ترجمہ بھی مکمل ہو کر نظر ثانی کے مرحلہ میں سے گزر چکا ہے۔ روسی زبان میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی تک ہمیں کوئی ایسا قابل اعتبار آدمی نہیں ملا جو اس پر نظر ثانی کر سکے۔ پھر چینی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی ضرورت ہے۔ پھر ہسپانوی زبان ہے۔ اٹالین زبان ہے۔ ہاؤسا زبان ہے۔ ان زبانوں میں بھی قرآن کریم کے تراجم کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ مغربی افریقہ کی زبانوں میں سے دو ایسی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہونا ضروری ہے جو ان علاقوں میں کثرت سے بولی جاتی ہیں یوگوسلاوی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹوں کی اشاعت کی بھی ضرورت ہے۔ پھر اس وقت یہ بھی ضروری ہو گیا ہے کہ ہم عربی زبان میں بھی قرآن کریم کی تفسیر شائع کریں۔ اگر ہم عربی بولنے والوں تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر پہنچا دیں تو وہ ان پر اثر کئے بغیر نہیں رہے گی۔ پھر فارسی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹوں کی اشاعت کی ضرورت ہے۔

غرض اگلے سولہ سالوں میں ہمیں روسی، فرانسیسی، اٹالین، یوگوسلاوین، سپینش اور چینی زبانوں میں نیز مغربی افریقہ کی تین زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم تیار کروانے، ان پر نظر ثانی کروانا اور ان کی اشاعت اور طباعت کا انتظام کرنا ہے۔

تیسرا حصہ

ہمیں ایک سو زبانوں میں بنیادی اسلامی لٹریچر تیار کرنا اور اس پر نظر ثانی کروانا اور اسے شائع کرنا ہوگا۔ اور پھر اس کو تقسیم کرنے کا منصوبہ بنانا ہوگا۔

اس لٹریچر کی اشاعت کے سلسلہ میں دو ورقے اور اشتہارات شائع کرنے کے لئے ہمیں بیرونی ممالک میں ایسے چھوٹے پریسوں کی ضرورت ہوگی جن میں دو ورقے اور اشتہارات شائع ہو سکیں۔ دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر ہمیں صرف ایک جگہ اچھے پریس پر انحصار نہیں کرنا ہوگا بلکہ پاکستان کے علاوہ کسی اور دو اہم مقامات پر دو اچھے اور بڑے پریس لگانے ہوں گے۔

چوتھا حصہ

فرمایا تمام بنی نوع انسان کو امت واحدہ بنانے کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بین الاقوامی سطح پر جماعتوں اور احباب کے درمیان براہ راست رابطہ سے متعلق متعدد اہم تجاویز بیان فرمائیں۔

پانچواں حصہ

آخر میں حضور نے فرمایا دنیا کا ہر منصوبہ روپیہ چاہتا ہے۔ اس منصوبہ کے لئے بھی رقم کی ضرورت ہے۔ اس وقت میں جماعت سے جس رقم کی اپیل کرنا چاہتا ہوں وہ صرف اڑھائی کروڑ روپیہ ہے۔ لیکن میں اپنے رب کریم پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے آج یہ اعلان بھی کر دیتا ہوں کہ ان سولہ سالوں میں اللہ تعالیٰ ہمارے لئے پانچ کروڑ روپے کا انتظام کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس موقع پر حضور نے بتایا کہ انگلستان کی جماعت کو چونکہ یہ علم ہو گیا تھا کہ میں ایسا منصوبہ پیش کرنے والا ہوں اس لئے انہوں نے ایک کروڑ روپیہ کا وعدہ اس سلسلے میں پیش کر دیا ہے۔ الحمد للہ

دراصل مجھے یہ فکر نہیں ہے کہ یہ پانچ کروڑ کہاں سے آئیگا۔ اللہ تعالیٰ یہ رقم بھی دیگا اور اس کام کے لئے جس قدر انسانوں کی ضرورت ہے وہ بھی پوری کرے گا۔ ہمیں اصل فکر یہ کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول کرے اور اپنے انعامات سے ہماری جھولیاں بھر دے۔

حضور کی یہ روح پرور اور ولولہ انگیز تقریر جو ۲ بجکر ۵۰ پر شروع ہوئی تھی دو گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہی جس میں حضور نے بعثت مسیح موعود کے متعلق صلحاء امت کی کتب کے متعدد حوالے پیش کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام اور آپ کے ذریعہ رونما ہونے والے غلبۂ اسلام پر بہت پر معارف انداز میں روشنی ڈالی اور گزشتہ ایک صدی کے دوران نازل ہونے والے خدائی فضلوں اور انعاموں کا وجد آفریں انداز میں تذکرہ فرمایا اور احباب کو آئندہ صدی میں عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا۔

تقریر کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو پر سوز دعاؤں سے نوازا جس کے بعد حضور نے ایک رقت آمیز اجتماعی دعا کرائی۔

اس طرح جماعت احمدیہ کا ۸۱ واں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں پر نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

نعت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم

۲۸ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب سے قبل مکرم ثاقب زیروی صاحب نے اپنی یہ نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی:۔

وجود پاک تھا اس کا پیمبری کے لئے — وہ اک چراغ تھا دنیا کی روشنی کیلئے
بصیرتوں کا مرقع رہا وہ امّی لقب — کھلی کتاب ہے وہ اب بھی آدمی کیلئے
بشر کو اس نے عطا کی نگاہ رتبہ شناس — بھٹک رہا تھا زمانہ خود آگہی کیلئے
جبیں کے ساتھ میرا دل بھی سجدہ ریز ہوا — کہ ایک یہ بھی تھا اسلوب زندگی کیلئے
جو اس کا نام لیا دل میں چاند اتر آیا — کہ اس کا اسم گرامی ہے چاندنی کیلئے
وہ سب حضور کی دانش نے آشکار کئے — جہاں میں جتنے مقاصد تھے زندگی کیلئے

ضیائے روئے محمدؐ کی اک جھلک ثاقب
مجھے نصیب ہو دل کی شگفتگی کے لئے

(ثاقب زیروی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطوط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

اپنی تجارت کو وسعت دینے کیلئے "الفضل" میں اشتہار دیجئے۔

مجموعہ کلام شیخ روشن دین صاحب تنویر (مرحوم) سابق ایڈیٹر الفضل

زنجیرِ گل

انتخاب و تعارف لطیف قریشی

قیمت ۹ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۵ روپے

مجموعہ کلام لطیف قریشی

بارِ امانت

قیمت ۶ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۴ روپے

مجموعہ کلام لطیف قریشی

سادہ نظمیں

قیمت ۲ روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خصوصی رعایتی قیمت ۱½ روپیہ

ربوہ کے ہر کتب فروش سے طلب کریں

ناشر: **مطبوعات** پرنٹرز پبلشرز بک سیلرز اینڈ سٹیشنرز ۲۰۴۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

رابطہ پتہ۔ بلاک نمبر ۱۲ سرگودھا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ ۸۴ کتب کا

مکمل سیٹ ۲۳ جلدوں میں

رعایتی قیمت ۳۴۰/- روپے

جلد نمبر ۱ تا ۱۵ ختم ہے باقی جلدیں موجود ہیں

علاوہ ازیں

سلسلہ کا ہر قسم کا لٹریچر اور دیگر اسلامی و دینی کتب خریدنے کیلئے ہمیں لکھیں:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار۔ ربوہ۔ فون نمبر ۔ ۴۸۱

ھوالشافی

سردی COLD.

کھانسی، زکام، نزلہ، انفلوئنزا، نمونیہ، سرسام، سر درد، کان درد، سینہ کا درد، جسمانی درد بلکہ جوڑوں کا درد وغیرہ امراض پیدا کرتی ہے۔

کیوریٹو CURATIVE

بفضلہ تعالیٰ فوراً ٹھنڈک کے اثر کو زائل کر کے ان شدید امراض کو چند ہی گھنٹوں میں ختم کر دیتی ہے

سو دوا کی ایک دوا **کیوریٹو** CURATIVE

آج ہی آزمایئے اور فوری ضرورت کیلئے اپنے گھر میں رکھیئے

پیکنگ ۳/- تا ۲۵/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۷

ایک لاجواب اور تجربہ نگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی جملہ امراض، خارش، پانی بہنا، موتیا بند، ککرے وغیرہ کیلئے لاجواب تحفہ۔ فی شیشی ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ ۔ فون : ۵۳۸

ایک تجربہ کار ڈرائیور کی

فوری ضرورت

مجھے کراچی میں اپنی کار کے لئے ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں پریذیڈنٹ حلقہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جس میں تجربہ اور عمر تحریر ہو لے کر مجھے جلسہ سالانہ کے ایام میں پی۔ آئی۔ اے گولبازار ربوہ کے دفتر میں یا رہائش "بیت العافیت" دار الصدر ربوہ میں ملیں۔ اور اپنے ہمراہ ڈرائیونگ لائسنس ضرور لیتے آویں۔

مرزا مجیب احمد

"بیت العافیت" ربوہ

پاکستان کے دار الحکومت

اسلام آباد اور راولپنڈی میں

جائیداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ

ایکسچینج سنٹر فون نمبر ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں

المشتہر داؤد برادرز۔ آب پارہ اسلام آباد۔ فون نمبر ۲۲۲۴۴

سیلان بند

سیلان الرحم (لیکوریا) جو نہ صرف زندہ درگور کر دیتا ہے بلکہ بے شمار امراض کا پیش خیمہ ہے۔ ہماری ایجاد کردہ سیلان بند بفضل تعالیٰ اس مرض کیلئے ایک نایاب دولت اور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لا کر زندگی کا رنگ بدل دیتی ہے۔ قیمت ۳/- روپے

فینیم کیپسولز طاقت کی لاثانی دوا

قیمت ۲/- روپے

پیپلز یونانی دواخانہ ربوہ

ھوالشافی

جانور کو تشنج اور برسیم کھانے سے خطرناک اپھارہ ہو جائے تو گھبرا کر جانور کے پیٹ میں

چھری مت گھونپیئے

بلکہ **اکسیر اپھارہ** کا ایک پیکٹ گھول کر جانور کے منہ میں چھوڑ دیجئے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں اپھارہ اتر کر جانور کی جان بچ جائے گی۔ فی پیکٹ ۱/- درجن ۸/- درجن یا زیادہ پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی۔ حیوانات کی ادویہ کا رسالہ مفت

ملنے کا پتہ:

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔

ٹیلیفون نمبرز ۶۰۷ - ۶۰۶

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کیلئے بہترین سرمہ و کاجل

مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے۔ قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ ۔ فون ۔ ۵۳۸

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین ٹکیہ۔ پیٹ درد، نفخ، اسہال کیلئے مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

ربوہ ۔ فون : ۵۳۸

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا خاص نسخہ

دوائی فضل الٰہی

اولادِ نرینہ کیلئے

اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فی صد لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۔ بیس ۲۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کی مختصر روداد

۲۷ دسمبر کے اجلاس اوّل کی بقیہ کارروائی اور ۲۸ دسمبر کا اجلاس اوّل

(۳)

اسلام اور شفقت علی خلق اللہ

بعدہٗ محترم مولانا غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے "اسلام اور شفقت علی خلق اللہ" کے موضوع پر نہایت دلنشین پیرائے میں تقریر کی۔ آپ نے قرآن مجید کی عظیم الشان تعلیم بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام بنی نوع انسان کے ساتھ نہایت شفقت اور محبت کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام نے غرباء سے محبت۔ خادموں سے پیار و محبت اور کمزور طبقہ کی دلجوئی اور مدد کی تعلیم دی ہے

آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے اسوۂ حسنہ اور عظیم الشان کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے خلفاءؓ اور صحابہؓ سراپا شفقت اور مجسم محبت تھے آپ نے بتایا کہ خدا کے قرب اور محبت کے حصول کے لئے بنی نوع انسان کیساتھ محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آنا مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

سوئس نمائندہ کی تقریر

بعدہٗ جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے نمائندہ جناب زبیر صاحب نے اپنی مادری زبان "سوئس" میں تقریر کی اور بتایا کہ وہ دو سال قبل اسلام کی حسین تعلیم سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئے انہوں نے بتایا کہ سوئٹزرلینڈ میں صرف ایک ہی مسجد ہے جو جماعت احمدیہ کی ہے اگرچہ ابھی اس ملک میں جماعت احمدیہ کی تعداد تھوڑی ہے لیکن غلبۂ اسلام کے آثار سے یہ امید ہے کہ جماعت احمدیہ کی تعداد بڑی تیزی سے بڑھے گی اور اسلام تمام روئے زمین پر پھیل جائے گا۔

حضرت مسیح موعود کے اعجازی نشانات

اس کے بعد مولانا محمد منور صاحب مبلغ ٹانگانیکا نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعجازی نشانات" کے موضوع پر خطاب کیا آپ نے بتایا کہ پیشگوئی اپنی ذات میں ایک نہایت عظیم الشان نشان ہوتا ہے۔ جہاں تک پیشگوئی کا تعلق ہے انکار کرنے والا آنکھیں بند کر لے تو اس سے نشان اور معجزہ کی حیثیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں امت محمدیہ میں کثرت سے ایسے خاص افراد کے پیدا ہونے کا ذکر کیا جو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر پیشگوئیاں کرتے رہے ایسے نشانات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ہی ثبوت ہیں۔

محترم مولانا صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد پیشگوئیوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے کس طرح شاندار معجزات عطا فرمائے۔ اور آپ کو خوشخبری دی کہ غلبۂ اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو پاکیزہ اور مبشر اولاد عطا فرمائے گا۔ چنانچہ یہ پیشگوئی درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی تھی کہ غلبۂ اسلام کے لئے جو بنیادی کام مسیح کے سپرد کام کرے گا اور وہ امام مہدی اور اس کی اولاد ہی ہوگی جو دین کو دوبارہ دنیا میں قائم کرے گی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد اور ان کی عظیم الشان اسلامی خدمات کا ذکر کیا اور ان کے عظیم الشان کارناموں پر روشنی ڈالی۔

آپ نے امریکہ کے مدعی نبوت ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کے نمائندہ کی حیثیت سے عیسائی دنیا کو للکارا اور ڈاکٹر ڈوئی کو روحانی مقابلہ کی دعوت دی۔ مگر جب وہ سرکشی اور نخوت کے ذریعہ سے باز نہ آیا تو آپ نے اس کے عبرتناک انجام کی پیشگوئی کی۔ چنانچہ لوگوں نے اپنی آنکھوں سے اس کا عبرتناک انجام دیکھا اور دنیا نے اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ اسلام ہی زندہ اور سچا مذہب ہے آپ نے بتایا کہ یہ سب معجزات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ظاہر ہوئے درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہی معجزات ہیں۔ یہ اب بھی ظاہر ہو رہے ہیں اور قیامت تک ظاہر ہوتے رہیں گے اور یہ سب برکات ہمارے آقا و محسن سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود سے وابستہ ہیں۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علّم و تعلّم۔

۲۷ دسمبر کا اجلاس دوم

۲۷ دسمبر کا اجلاس دوم ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر جمع کر کے پڑھائیں۔ دو بجے بعد دوپہر منعقد ہوا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ میں شریک ہونے والے لاکھ سے زائد احباب کو ایک ولولہ انگیز اور روح پرور خطاب سے نوازا۔ حضور کے اس خطاب کا خلاصہ ۲۹ دسمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

۲۸ دسمبر کا پہلا اجلاس

۲۸ دسمبر کا اجلاس اوّل محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صدارت میں شروع ہوا اجلاس ۹-۳۰ بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو مکرم مولوی بشارت احمد بشیر مربی سلسلہ احمدیہ نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم قریشی عبد الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اردو کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا

"حج کے احکام اور ان کا فلسفہ"

اس اجلاس کی پہلی تقریر "حج کے احکام اور ان کا فلسفہ" کے موضوع پر مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے کی۔ آپ نے قرآن مجید، احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں حج کی فرضیت اس کی اہمیت اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرضیت حج کی تین شرائط بیان کیں۔ (۱) زادِ راہ (۲) راستہ کا امن (۳) صحت۔ آپ نے بتایا کہ ان شرائط کے پورا ہوتے ہی ایک مسلمان پر حج فرض ہو جاتا ہے۔ آخر میں آپ نے حج کا مکمل طریق اور عبادات و ارکان کی ترتیب بیان کی اور حج کی عبادت کا عظیم الشان فلسفہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حج کی عبادت کا ایک بڑا مقصد والہانہ عشق و محبت الٰہی کی نشوونما اور مسلمانوں کے مابین اتحاد و یگانگت اور اجتماعیت کا پیدا کرنا ہے۔

اہل غانا اور اہل انڈونیشیا کا سلام

آپ کی تقریر کے بعد بیرون ملک کے مندوبین میں سے محترم جناب حاجی الحسن عطا صاحب نمائندہ غانا نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ انہیں اپنی زندگی میں چوتھی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی ہے آپ نے غانا میں احمدی مبلغین اسلام کی مساعی کو سراہا اور علی الخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ۱۹۷۰ء کے دورۂ مغربی افریقہ کے نتیجہ میں وہاں اسلام کی روز افزوں ترقی اور سربلندی کا بہت والہانہ انداز میں ذکر کیا۔ بالآخر آپ نے اہل غانا کی طرف سے پاکستانی بھائیوں کو پُرخلوص اسلام کہا۔ نمائندہ غانا کے بعد انڈونیشیا کے نمائندہ محترم جناب [illegible] صاحب نے اردو زبان میں تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ آپ پہلے ازیں بارہ جلسہ سالانہ قادیان میں اور تین بار جلسہ سالانہ پاکستان میں شرکت کر چکے ہیں۔ آپ نے انڈونیشیا کے احمدی مخلصین جماعت احمدیہ کی طرف سے محبت بھرا اسلام پیش کیا اور دعا کی درخواست کی

(باقی)

سونے کی گمشدہ انگوٹھی

مجھے ایک عدد سونے کی انگوٹھی ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نظارت اصلاح و ارشاد میں تشریف لا کر نشانی بتائیں اور مجھ سے انگوٹھی لے لیں۔

عبد المالک خاں
ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ